سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان میں باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے ؟ المال والبنون زينة الحياة الدنيا والباقيات الصالحات خير عند ربك ثوابا وخير املا الكهف (46) مال واولاد تودنیا کی ہی زینت ہے ، اور (ہاں) البتہ باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ازروئے ثواب اور (آئندہ کی) اچھی توقع کے بہت بہتر ہیں

جواب

الحمد للہ

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

باقیات الصالحات کے بارہ میں علماء کرام کے سب اقوال ایک ہی چیز کی طرف لوٹتے ہیں ، وہ اعمال صالحہ جن سے اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی ہے ، چاہے ہم یہ کہیں کہ وہ پانچوں نمازیں ہیں جیساکہ سلف میں ایک جماعت کا قول ہے ، جن میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اور سعید بن جبیر اور ابومیسرۃ ، عمر بن شرجبیل رحمہم اللہ شامل ہیں ۔

یا پھر یہ کہیں کہ وہ سبحان اللہ والحمدللہ ، لاالہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ، ہے ، یہ جمہور علماء کا قول ہے جس پر احادیث مرفوعہ بھی دلالت کرتی ہیں جوکہ ابوسعید خدری اور ابودرداء اور ابوھریرۃ اور نعمان بن بشیر اور عائشۃ رضی اللہ تعالی عنھم سے مروی ہیں ۔

مقیدہ - اللہ تعالی اسے معاف کرے - کا کہنا ہے : اور تحقیق یہ ہے کہ : باقیات الصالحات عام لفظ ہے جوکہ پانچوں نمازوں اور مذکورہ پانچ کلمات اور اس کے علاوہ دوسرے وہ اعمال جن سے اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی ہے سب کو شامل ہیں ۔

اس لیے کہ یہ سب اعمال کرنے والے کے لیے باقی رہیں گے اور دنیا کی زینت کی طرح ختم اور زائل ہونے والے نہیں ، اور اس لیے بھی کہ ان کا وقوع صالح اور اللہ تعالی کی رضا کے لیے ہوا ہے ۔ .